تنزیلہ صدف

28704-PMS-003

اُردو لازمی

Scanned with CamScanner

Day: M T W T F S

سوال نمبر: 03

جملوں کو درست کیجیے۔

(i) وہ سڑک کے کنارے آپ کا منتظر ہے۔

(ii) دہی کڑوا ہے۔

(iii) نہ کھانا کھایا نہ پانی ہی پیا۔

(iv) اس کے دستخط اچھے ہیں۔

(v) طلبا کو کہو وہ وقت کی پابندی کریں۔

(vi) یہ بڑھیا بڑی چالاک ہے۔

(vii) درحقیقت وہ سچا ہے۔

(viii) نکتہ چینی مت کرو۔

(ix) وہ بہت ہوش مند انسان ہے

(x) دشمن نے اسے موت کے گھاٹ اتارا۔

سوال نمبر: 04

محاورات کا جملوں میں استعمال

(i) سانچ کو آنچ نہیں: شعیب نے اپنے اوپر لگنے والے الزامات کا بہادری سے دفاع کیا اور کہا ایسا نہیں سچ کہتے ہیں

Scanned with CamScanner

کہ سانچ کو آنچ نہیں۔

(ii سینہ سپر ہونا:

1965ء کی جنگ میں پاکستانی فوج نے سینہ سپر ہو کر بھارتی فوج کا مقابلہ کیا اور ان کو الٹے پاؤں بھاگنے پر مجبور کیا۔

(iii فاقہ مستی:

قرض کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں
رنگ لائے گی ہماری فاقہ مستی اک دن

(iv پھولے نہ سمانا:

ہادی کو جب اچھی نوکری لگنے کی خبر ملی تو وہ خوشی سے پھولے نہیں سما رہا تھا۔

(v ناک کٹنا:

عزیز کے بیٹے کی بری خصلتوں کی وجہ سے خاندان میں اسکی ناک کٹ کر رہ گئی ہے۔

(vi گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے:

اس کے گھر ہونے والی چوری میں اسکا ملازم ملوث نکلا سچ کہتے ہیں گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے۔

Scanned with CamScanner

سوال نمبر 06:

ترجمہ:

تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا میں، ملک کی تقدیر ہماری قابلیت کے ذریعے ترتیب دی جاسکتی ہے۔ جدید سائنس اور ٹیکنالوجی کو بروئے کار لانا، جو کہ ملک میں ترقی کے پروگراموں کو فروغ دینے کا ایک راستہ ہے۔ تیز رفتار تکنیکی ترقی نے قدرتی وسائل پر انحصار کم کر دیا ہے یا اس کے تناسب میں عوامل۔ انسان مشینوں کے ذریعے باقاعدہ کارکردگی کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ سائنسی بنیادوں پر فوری تکنیکی تبدیلیوں کی وجہ سے اسکے کام میں بہتری، پوری دنیا میں ترقی، سب سے اہم پہلو جسے دنیا سمجھ رہی ہے۔ آج انسان کی بہتری کے لئے سائنس کے ~~مستقل~~ حاصلات کو ~~مستقل~~ مستحکم کرنے کی مسلسل کوششیں کی جارہی ہیں۔ سائنسی دریافتوں کو انسانی کوششوں سے تکنیکی اختراع میں تبدیل کرنا ہوگا، جسکو انسانی حالت میں نمایاں بہتری کے لیے تیار کرنا ہوگا۔

Scanned with CamScanner

سوال نمبر: 02

تلخیص نگاری

عنوان:

فارسی زبان: لسانی اختلافات کا تریاق

تلخیص:

دلی راجپوتوں کا دارالسلطنت رہا مگر وہ زبان کے مسائل کو حل نہ کر سکا۔ مسلمان قوم کو اس شہر میں ~~بہت~~ زبان کے سمجھنے میں دشواری آئی۔ مختلف قومیں بادشاہت کرتی رہیں مگر لسانی اختلاف چلتا رہا۔ اکبر بادشاہ نے نہ صرف سلطنت، بلکہ فارسی زبان کو متعارف کروا کر لسانی اختلاف کا خاتمہ کر دیا۔

Scanned with CamScanner

سوال نمبر: 05

(i) کوئی میرے دل سے پوچھے تیرے نیم کش کو
یہ خلش کہاں سے ہوتی جو جگر کے پار ہوتا

شاعر کا نام:-

مرزا اسد اللہ غالب

مفہوم:

کوئی میرے دل سے یہ تمہارے اس جھکی ہوئی نظر کے تیر کے بارے میں،
اگر یہ میرے بدن سے گزر جاتا تو یہ غم اتنا نہ ہوتا۔

مفہوم لغت:

خلش: غم ، نیم: آدھا کش: کھنچا ہوا

تشریح:

اس شعر میں شاعر مرزا غالب کہتے ہیں کہ میرے دل سے اس کی جھکی ہوئی نظر کے تیر کے بارے میں پوچھے کہ وہ کیسے میرے دل میں لگا ہے اور پیوست ہو کر رہ گیا ہے اور اس سے میرے درد میں اضافہ ہوا ہے کہ اس نے آنکھ اٹھا کر پوری طرح مجھے دیکھا ہی نہیں۔ اگر وہ پوری نظریں اٹھا کر

Scanned with CamScanner

نظر بھر کر مجھے دیکھ لیتا تو یہ تیر میرے گلے کے اور بدن
کے پار ہو جاتا اور مجھے اتنی تکلیف نہ ہوتی۔ اس میں
شاعر محبوب سے شکوہ کر رہا ہے کہ اس نے مجھے
نظر اٹھا کر دیکھا نہیں اور اس سے میرے لیے
درد اور غم میں اضافہ ہوا ہے کہ جیسے میرے سینے میں
ایک تیر پیوست ہو کر رہ گیا ہے۔

اگر وہ مجھے نظر
بھر کر دیکھ لیتا تو میں اسکی نظروں کے تیر سے
اپنا جگر چھلنی کر بیٹھتا مگر مجھے غم نہ ہوتا کہ وہ
میرے سامنے تو آیا ہے مگر اس نے مجھے نظر
بھر کر دیکھا بھی نہیں ہے۔

وہ میرے پاس سے گزرا میرا حال تک نہ پوچھا
میں کیسے مان لوں کے دور جا کر وہ رویا ہوگا۔

اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ اگر وہ سامنے آ ہی
گیا تو نظر بھر کر دیکھ لیتا تو مجھے اتنا غم نہ ہوتا جتنا کہ
اسکے نظر میں جھکانے سے ہوا ہے۔

Scanned with CamScanner

(ج) لائی حیات قضا لے چلی ....
اپنی خوشی سے آئے نہ اپنی خوشی سے چلے

شاعر کا نام :

ابراہیم ذوق

لغت :

حیات : زندگی   قضا : موت

مفہوم :

زندگی مجھے دنیا میں لائی تھی اور موت واپس لے کر جا رہی ہے نہ میں اپنی مرضی سے آیا ہوں اور نہ جا رہا ہوں۔

تشریح :

اس شعر میں شاعر ابراہیم ذوق بیان کرتے ہیں کہ ہم دنیا میں کوئی بھی کام اپنی مرضی سے نہیں کر سکتے بلکہ ہم تو اس دنیا میں اپنی مرضی سے آئے بھی نہیں ہمیں دوام حیات نہیں بخشا گیا بلکہ ہم زندگی کے ملنے سے دنیا میں آئے اور موت ہمیں واپس لے جائے گی یعنی مطلب دنیا میں انسان اپنی خوشی اور مرضی سے کچھ نہیں کر سکتا ہے۔

اس شعر میں بتایا گیا ہے کہ انسان کو ہمیشہ اپنی خواہشات کے تابع ہونے سے بچنا چاہیے کیونکہ اس نے اس دنیا میں ہمیشہ نہیں رہنا ہے وہ دنیا میں اپنی مرضی سے کچھ نہ کرے اگر اپنی مرضی کو اپنے رب کے تابع

Date: Day: M T W T

کر دے گا تو وہ کامیاب ہے کیونکہ وہ رب ہی اسکو اس دنیا میں لایا تھا اور وہی موت دے گا۔

دنیا مومن کے لیے قید خانہ ہے اور کافر کے لیے جنت مگر آیا تو وہ بھی اپنی مرضی سے نہیں رب نے پیدا کیا اور وہ ہی اک دن موت دے گا۔ اس میں اللہ کی خوشنودی حاصل کر۔

بقول شاعر

ع جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے۔

اس دنیا میں انسان نہ اپنی مرضی سے آیا ہے اور نہ ہی جائے گا اور موت وہ زندگی اور موت کے درمیان کا وقفہ گزارنے آیا تھا۔ انسان کہتا ہے کہ وہ اپنی مرضی سے آیا ہے اور نہ اپنی مرضی سے جائے گا۔ تو اسے اس دنیا سے دل بھی نہیں لگانا چاہیے۔

بقول شاعر:

ع دنیا میں ہوں دنیا کا طلب گار نہیں ہوں
بازار سے گزرا ہوں پر مرضی کا خریدار نہیں ہوں۔

Scanned with CamScanner

(د) لے سانس بھی آہستہ کہ نازک ہے بہت کام
آفاق کی اس کارگہ شیشہ گری کا ....

۱ شاعر کا نام:
میر تقی میر

مفہوم:
یہ دنیا شیشے کے کارخانے کی طرح ہے اور یہاں احتیاط
لازم ہے سانس بھی آہستہ لے کام نازک ہے۔

تشریح:
میر دنیا کو شیشے کا کارخانہ قرار دیتے ہیں
جہاں لوگ ہر کام احتیاط سے کرتے ہیں۔ شیشے کے کارخانہ
میں لوگ احتیاط سے کام کرتے ہیں کیونکہ ذرا سی بے احتیاطی
سے سب کچھ ٹوٹ سکتا ہے۔ بالکل اسی طرح دنیا میں
رہنے والے انسان اور انسان کا دل شیشے کی مانند ہے
جو الفاظ کی چوٹ سے ٹوٹ سکتے ہیں۔ لہٰذا یہاں ہر کام
احتیاط سے کیا جائے تاکہ کسی انسان کی دل آزاری
نہ ہو کسی کو کوئی دکھ نہ پہنچے
حدیث مبارکہ ہے:
تم میں سے مومن وہ ہے جس کے
ہاتھ اور زبان سے کسی کو ایذاء نہ پہنچے۔

Scanned with CamScanner

Date:

Day: M T W T F S

لہٰذا ہمیں انسان کے شیشے جیسے نازک جذبات اور دل کا خیال رکھنا ہوگا کہ ہماری بے احتیاطی سے اسکی دل آزاری نہ ہو جائے۔

انیس ٹھیس نہ لگ جائے آبگینوں کو

انسان کی دل آزاری اور اسکے جذبات کی بے قدری نہ کی جائے بلکہ ہمدردی کی جائے اور احتیاط برتی جائے۔

Scanned with CamScanner

سوال نمبر: (01)

موسمیاتی تبدیلی ایک عالمی مسئلہ ہے

ہے موسمیاتی تبدیلی عہدِ رواں میں اک عذاب
جانے کب ہوگا جہاں سے اس کا سدباب
گرین ہاؤس گیسز اور گلوبل وارمنگ سے منتشر ہوا آج
جس کی زد میں ہے سارے جہاں کا فطری حجاب

موسمیاتی تبدیلی ایک عالمی مسئلہ ہے اور اس نے پوری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے۔ قدرتی قوتوں کے علاوہ انسانی سرگرمیوں نے بھی اس میں بڑا حصہ ڈالا ہے۔ اگرچہ قدرتی قوتوں کو کنٹرول نہیں کیا جا سکتا، انسانی سرگرمیوں کو زمین پر ہم آہنگی رکھنے کے لیے کنٹرول ہوگا، جن کے موسم پر منفی اثرات ہیں
موسمیاتی تبدیلی پوری دنیا میں ایک اہم مسئلہ ہے گزشتہ چند دہائیوں سے موسمیاتی تبدیلی ایک عالمی تشویش بن چکی ہے

انسانی سرگرمیوں کی وجہ سے آب و ہوا میں تبدیلی بہت پہلے شروع ہوئی تھی لیکن ہمیں اس کا علم پچھلی صدی میں ہوا

Scanned with CamScanner

اس دوران ہم نے موسمیاتی تبدیلیوں اور انسانی
زندگی پر اسکے اثرات کو دیکھنا شروع کیا۔ ہم نے موسمیاتی
تبدیلیوں پر تحقیق شروع کی اور ہمیں معلوم ہوا
کہ گرین ہاؤس افیکٹ نامی ایک رجحان کی
وجہ سے زمین کا درجہ حرارت بڑھ رہا ہے۔ زمین
کی سطح کے گرم ہونے اوزون کی تہہ پر برے اثرات
پڑ رہے ہیں۔ اس سے ہماری زراعت، پانی کی
فراہمی، نقل و حمل اور دیگر کئی مسائل ہوتے ہیں۔
اگرچہ موسمیاتی تبدیلی کی وجوہات کا
دائرہ کار وسیع ہے مگر اس میں اہم کردار
قدرتی اور انسان ساختہ وجوہات کا ہے۔
قدرتی وجوہات میں آتش فشانی، شمسی
تابکاری، ٹیکٹونک پلیٹ کی حرکت، مداری تغیرات
شامل ہیں۔ ان سرگرمیوں کی وجہ سے کسی
علاقے کی جغرافیائی حالت زندگی کافی نقصان
دہ ہو جاتی ہے۔ نیز، یہ سرگرمیاں زمین کے
درجہ حرارت کو بہت حد تک بڑھاتی ہیں جس
کی وجہ سے فطرت میں عدم توازن پیدا ہوتا ہے۔
انسان ساختہ وجوہات بھی موسمیاتی تبدیلی
میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ انسان نے اپنی
ضرورت اور لالچ کی وجہ سے بہت سے ایسے کام کیے ہیں
جو نہ صرف ماحول بلکہ خود انسان کو بھی نقصان

Scanned with CamScanner

Date: Day: M T W T F S

پہنچاتے ہیں۔ بہت سے پودوں اور جانوروں کی نسلیں انسانی سرگرمیوں کی وجہ سے معدوم ہو جاتی ہیں۔

ورلڈ اکنامک فورم کی 2023 مارچ کی رپورٹ کے مطابق:

"جنگلات کی کٹائی کی وجہ سے دنیا میں 700 سے زائد پودوں اور جانوروں کی نسلوں کو معدوم ہونے کا خدشہ ہے"

آب و ہوا کو نقصان پہنچانے والی انسانی سرگرمیوں میں جنگلات کی کٹائی، فوسل فیول کا استعمال، صنعتی فضلہ اور بہت کچھ شامل ہے۔

"جنگل کو کاٹ کر ہم نے کیسا غضب کیا ہے
شہر جیسا اک آدم خور پیدا کیا ہے"

یہ موسمیاتی تبدیلی ماحولیات پر منفی اثرات مرتب کرتی ہے۔ جنگلات اور جنگلی حیات کم ہو رہی ہے۔ CO_2 کی زیادتی ہو رہی ہے گلیشیئر پگھل رہے ہیں۔ انسانوں میں مختلف قسم کی بیماریاں پیدا ہو رہی ہیں۔

Scanned with CamScanner

Date:

Day: M T W T F S

اس سے عالمی معیشت پر بوجھ بڑھ رہا ہے اور بہت سی عالمی طاقتوں میں قدرتی وسائل پر جنگ چھڑنے کا خطرہ ہے۔

ورلڈ بینک کی دسمبر (2022) کی رپورٹ کے مطابق:

"ماحولیاتی تبدیلی کی وجہ سے قدرتی وسائل کے ذخائر میں کمی آرہی ہے اور اس سے تجارت میں 70% تک کمی کا امکان ہے اور 2030 میں اسکی وجہ سے قحط کے بادل عالمی افق پر منڈلاتے نظر آرہے ہیں۔ اسکی وجہ سے بہت سے ترقی پذیر ممالک جنگ کی طرف بھی جاسکتے ہیں"

موسمیاتی تبدیلیوں کو کنٹرول کرنے کے لیے اور قدرتی وسائل کو بچانے کے لیے اگر ہم نے کچھ نہ کیا تو ہوگا۔

اگر ہم نے کچھ نہ کیا تو حالات اسی طرح چلتے رہیں گے تو مستقبل میں ایک دن آئے گا جب انسان زمین کی سطح سے معدوم ہو جائیں گے۔ لیکن ان مسائل کو پس پردہ ڈالنے کی بجائے ہمیں

Date:____________

Day: M T W T F S

ان مسائل کے روک تھام کے لیے اقدامات کرنے ہوں گے۔

ہمیں گرین ہاؤس گیس کو اخراج میں کمی کرنا ہوگی۔ جنگلات کے کٹاؤ کی بجائے زیادہ سے زیادہ جنگلات اگائے جائیں تاکہ انسانوں کی بقا، پودوں اور جانوروں کی بقا کا سامان کیا جا سکے۔

میرے پاس گلہری ہوتی تھی
چڑیا ساتھ ہی ٹھہری ہوتی تھی
دونوں مجھ کو چھوڑ گئے...!!!
اک دن....
میں نے سوچا
کیوں نہ پھر سے ان کو پاس بلاؤں
میں نے گھر میں شجر اگایا
دروازے پہ بیل چڑھائی
پہلے گلہری اور پھر...... چڑیا لوٹ کے آئی

موسمیاتی تبدیلی ایک عالمی مسئلہ ہے جس نے ہر طرح سے ہماری زمین کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے۔ اس سے ہماری معیشت، زراعت، صحت اور بقا کو خطرات لاحق ہیں

Scanned with CamScanner

ہمیں چاہیے کہ ہم ماحولیاتی آلودگیوں کے ساتھ ساتھ
انسانی ضرورتوں اور آبادی پر بھی کنٹرول کریں
تاکہ ہم موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کو کم کر سکیں
اور ہماری زمین کی بقا کا سامان ہو سکے

مجھے جینے دو
میں دھرتی ہوں
مجھ پر درخت لگاؤ، پھول اگاؤ
گلوبل وارمنگ اور آلودگی کو بھگاؤ
انسان کی بقا کو یقینی بناؤ
میں دھرتی ہوں ۔۔۔
مجھے جینے دو ۔۔۔۔۔۔